تبصرے و تاثرات

ماہنامہ الاسلام کراچی: رمضان، شوال ۱۴۲۳ھ

برعظیم جنوبی ایشیا میں موقر علمی مذہبی جریدوں اور رسالوں کی کوئی کمی نہیں۔ حالیہ برسوں میں مذہبی رسالوں میں تخصیص کا رجحان پیدا ہوا ہے اور شش ماہی ''السرۃ عالمی'' اس کی ایک روشن اور درخشاں مثال ہے، یہ رسالہ سیرتِ طیبہ اور تعلیماتِ نبوی ﷺ کو علمی اور تحقیقی مقالات کی صورت میں پیش کرتا ہے۔

یہ مجلّہ پابندی کے ساتھ ہر سال رمضان المبارک اور ربیع الاول میں شائع ہوتا ہے۔ اس بات نے ہمیں خاص طور پر متاثر کیا ہے کہ سید فضل الرحمٰن صاحب نے اپنے قائم کردہ اعلیٰ معیار کو برقرار ہی نہیں رکھا بلکہ اس کو بلند تر کیا ہے۔ السیرۃ عالمی میں بعض ایسے موضوعات پر اعلیٰ تحقیقی مقالے لکھے گئے ہیں جن پر پہلے زیادہ نہیں لکھا گیا۔ مثال کے طور پر صحابہ کرامؓ کی فقہی تعلیم وتربیت پر مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی کا مقالہ۔

السیرۃ عالمی کے ذریعے عربی زبان کے علمی ذخائر کا تعارف بھی اردو حلقے میں ہو رہا ہے۔ زیرِ نظر شمارے میں ڈاکٹر اکبر ملک کا مقالہ ''آٹھویں صدی ہجری میں عربی سیرت نگاری'' شامل ہے۔ یہ مقالہ ایک تعارفی مضمون ہے۔ اسے پڑھ کر تمنا پیدا ہوئی کہ کاش ڈاکٹر صاحب نے زیادہ تفصیل سے کام لیا ہوتا۔ اس بار سید فضل الرحمٰن کی فرہنگِ سیرت اپنے انداز کی پہلی تحریر ہے۔ اس میں ان افراد اور مقامات کا احاطہ کیا گیا ہے جن کا رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ سے تعلق ہے۔ خصوصی اہتمام یہ کیا گیا ہے کہ سارے مندرجات پر اعراب لگائے گئے ہیں۔ یہ بھی ہمارے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک معجزہ ہے کہ ان ﷺ کے بارے میں چودہ سو برسوں کے دوران نئے موضوعات اور عنوانات لکھنے والوں کے سامنے آتے رہے ہیں۔ پروفیسر اقبال جاوید کی تحریریں اپنے اسلوب کے حسن اور مواد کی گیرائی و گہرائی کی بنا پر خاص امتیاز رکھتی ہیں۔ ''مقالاتِ سیرت'' پر ان کا تعارفی جائزہ خاصے کی چیز ہے۔

ماہنامہ نقیبِ ختم نبوت، ملتان، جنوری ۲۰۰۳ء،

زیرِ نظر ''السیرۃ'' کا شمارہ خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کیا گیا ہے، کاغذ سفید، پرنٹنگ معیاری اور سیرت کے وقیع مقالات پر مشتمل ہے، مولانا سید محبوب حسن واسطی کا ''ختم نبوت اور تکمیل دین''